

## کتابخانہ مرعشی - قم

میں

### برصغیر کے مخطوطات

(۲)

سید عارف نوشاہی

اس سلسلے کا پہلا مفصل مضمون "فکر و نظر" اشاعت جمادی الآخرہ ۱۴۰۱ھ / اپریل ۱۹۸۱ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اب ہمیں "فہرست نسخہ های خطی کتابخانہ عمومی حضرت آية الله العظمى نجفی مرعشی (ایران - قم)" تالیف سید احمد حسینی (اشکوری) زیر نظر سید محمود مرعشی، جلد ہفتم، مطبوعہ ۱۳۵۸ ہجری شمسی، ۲۸۳ + ۱۲۳ صفحات موصول ہوئی ہے۔ جس میں ۲۳۰۱ تا ۲۸۰۰ شماره کے مخطوطات کی فہرست لکھی گئی ہے۔

خوش قسمتی سے ان چار سو مخطوطات میں بھی چھبیس کتب ایسی ہیں جو برصغیر کے مصنفین کی تالیف کردہ ہیں اور یہاں کی زبانوں میں ہیں۔ بعض کتب ان ایرانی مصنفین کی ہیں جو ہندوستان آئے تھے اور یہیں بیٹھ کر یہاں سے متعلق کتابیں تصنیف کی تھیں۔ ہم ایسی تمام کتب اور نسخوں کا مختصر تعارف سابقہ طریقے پر مصنفین کی ترتیب پر یہاں درج کر رہے ہیں۔ اہم کتب و نسخہ میں سے ابو القاسم لاہوری اور ان کے صاحبزادے علی لاہوری کی تفسیر "لوامع التنزیل و سوا طع التاویل" کا نام لیا جا سکتا ہے اگرچہ لاہور سے اس کی کچھ جلدیں شائع ہو چکی ہیں (فہرست کتابہای چاپی فارسی از خان بابا مشار ۳: ۴۳۰۵) اور اسلامیت کالج پشاور میں بھی اس

کی چودھویں جلد کا ایک مخطوطہ موجود ہے (فہرست مشترک پاکستان از احمد منزوی۔ زیر طبع) لیکن کتب خانہ مرعشی قم کے مخطوطات اس لحاظ سے اہم ہیں کہ وہ بخط مصنفین ہیں۔

اسمعیل اصفہانی کی کتاب «تاریخ جہاں» اگرچہ متاخر تواریخ میں سے ہے لیکن ہمیں اس کے کسی دوسرے نسخے کا علم نہیں ہو سکا۔ لہذا وہ بھی قابل ذکر ہے۔

کریا ناتھ لاهوری کا «زائچہ نامہ» علم نجوم پر اہم کتاب ہے۔ ڈاکٹر سید عبد اللہ کی تصنیف «فارسی ادب میں ہندوؤں کا حصہ» میں اس مصنف اور کتاب کا نام نہیں ملتا۔

۱۔ ابو القاسم ابن حسین رضوی لاهوری (۱۲۳۹ھ-۱۳۲۳ھ)

مولانا سید ابو القاسم فرخ آباد میں پیدا ہوئے۔ عرب و عراق و عجم کا علمی سفر کیا۔ عربی، فارسی اور اردو میں ان سے ۶۲ کتب یادگار ہیں۔ (اختر راہی: تذکرہ علمائے پنجاب ۱: ۵۱-۵۴)۔

لوامع التنزیل و سواطع القاریل (تفسیر فارسی)۔

قرآن مجید کی مفصل تفسیر ہے۔ جسے وہ تیس جلدوں میں مکمل کرتے کا ارادہ رکھتے تھے۔ لیکن اپنی زندگی میں ابتدائی بارہ جلدیں ہی لکھ پائے۔ بعد میں ان کے بیٹے علی رضوی لاهوری نے مزید پندرہ جلدیں لکھیں۔ مگر اس کے باوجود مصنف کا منصوبہ پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔ ہر جلد، قرآن کے ایک پارہ کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ اس طرح صرف ستائیس پاروں کی تفسیر لکھی جاسکی ہے۔

مصنف نے ہر آیت کے بعد شیعہ اور سنی علماء کی روایات، اقوال درج کر کے متنوع مباحث بیان کئے ہیں۔ بالخصوص اعتقادات سے متعلق آیات پر تفصیلی گفتگو کی ہے۔

جلد ششم - ۹ ربیع الاول ۱۲۱۲ھ کو مکمل ہوئی۔

مخطوطہ نمبر: ۲۰۲۳: نسخ بقلم مصنف۔ عنوانات سرخ ہیں اور حاشیے

پر تصحیحات اور اضافات موجود ہیں۔ نسخہ کرم خوردہ اور پیوسیدہ ہے۔ ابتداء میں میزنا حبیب اللہ رشتی کی دو صفحات پر مشتمل تقریظ ہے۔ پہلے ورق پر حریج صورت میں مہر ثبت ہے جس کے الفاظ ہیں لا الہ الا اللہ الملك القوى عبده سید علی حائری ابن ابو القاسم الرضوی، ۳۱۸۔ اوراق - ۳۳ سطور۔ (بحوالہ ص ۲۹۵)

جلد ہفتم - ۲۳ رجب ۱۳۱۵ھ کو مکمل ہوئی۔

مخطوطہ نمبر ۲۸۳۳ : نسخ ، بقلم مؤلف - بقیہ کیفیت نسخہ جلد ششم جیسی ہے - ۳۰۲ اوراق ۲۳ سطور - (بحوالہ - ص ۹۶ - ۲۹۵)۔

جلد ہشتم ۵ صفر ۱۳۹۸ھ کو اختتام پذیر ہوئی۔

مخطوطہ نمبر ۲۸۳۵ : نسخ ، بقلم مؤلف - سابقہ مجلدات کی طرح ہے۔

۳۶۳ اوراق - ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۲۹۶)۔

جلد دہم - ۲۶ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ کو پایۂ تکمیل تک پہنچی۔

مخطوطہ نمبر ۲۸۳۶ : نسخ ، بقلم مؤلف - بقیہ کوائف سابقہ جلدوں کی مانند ہیں - ۲۳۰ اوراق ، ۲۳ سطور - (بحوالہ ص ۲۹۶)۔

بقیہ جلدوں کا ذکر علی بن ابو القاسم لاہوری کے نام کے تحت آئے گا۔ انشاء اللہ۔

۲۔ احمد بن نصر اللہ ٹھٹھوی (م ۹۹۶ھ)۔

امامیہ علماء میں سے تھے۔ مرزا فولاد (مقتول ۹۹۶ھ) نے انہیں مذہبی اختلافات کی بنا پر قتل کروا دیا تھا۔ ملا احمد تازیخ الفی کی تالیف میں بھی شریک کار رہے۔ (ماتر الامراو (آردو ترجمہ) ۳ : ۲۳ - ۳۲۲)۔

خلاصۃ الحیاء (فلسفہ - فارسی)۔

حکیم ابو الفتح کے حکم پر قبل از اسلام اور بعد اسلام فلاسفہ و حکماء کے حالات پر تالیف کی۔

مخطوطہ نمبر ۲۶۲۸ : بخط نسخ ، کرم خوردہ اور رطوبت زدہ ہے۔ پہلے ورق پر عبد الرحمن افندی لیقی زادہ کی ملکیت کی مہر ثبت ہے۔

۱۵۱ اوراق، ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۳ - ۲۰۲)۔

۳ - اسماعیل دردی اصفہانی، میرزا (زندہ در ۱۳۰۵ هـ)۔

مصنف زیر نظر کتاب کی تصنیف سے پچیس سال قبل اصفہان سے ہندوستان (غالباً حیدرآباد - دکن) آیا تھا فقر و غربت میں زندگی بسر کی جس سے وہ موجودہ کتاب میں نالائظ نظر آتے ہیں۔ اس سے پہلے وہ «امراض مسلمانان» اور «رسالہ در تغییر رسم الخط مسلمانان» لکھ چکے تھے۔  
تاریخ جہان (تاریخ - فارسی)۔

اس کتاب میں انیسویں صدی عیسوی میں دنیا کے بالعموم اور ایران ہند کے بالخصوص معاشرتی اور اقتصادی حالات پر گفتگو کی گئی ہے۔  
مصنف نے اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کی معلومات سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔ وہ روس، جرمنی اور انگلستان کی ترقی سے بہت متاثر تھا اور انگریزوں نے ہندوستان میں جو اصلاحات کی تھیں ان کا بھی مذاح ہے۔  
اس کتاب کی رمضان ۱۳۰۵ ہجری میں نظر ثانی کی (ص ۵۸۰ نسخہ)۔ آخری صفحہ پر ۵ ذیقعد ۱۳۰۵ ہجری کی خبر درج ہے۔

یہ تاریخ آسٹریا، ہنگری، فرانس، جرمنی، اٹلی، انگلستان، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، ہندوستان، چین، جاپان، ترکی، ایران، حیدرآباد، قدیم و جدید ہند کے حالات پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد ہندوستان کے پارسیوں، ایران اور پارسیوں کے کونسل جنرل، مسلمانوں کے رسم الخط (القباب) میں تحریف اور ایران و ممالک خارجہ کے معاملات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔  
مخطوطہ نمبر ۲۳۳۹: نستعلیق، شائد بخط مصنف ہے، حاشیہ پر تصحیح ہوئی ہے۔ ۲۹۸ اوراق ناقص الازل - (بحوالہ ص ۳۶ - ۳۸)

۴ - امیر علی لاہوری، میرزا (تیرھویں صدی ہجری)۔

میرزا محمد شاہجہان، آبادی کے شاگرد تھے۔

معرکہ شکن (عقائد - فارسی)۔

سنی عالم دین مولانا احمد بن محمد فاروقی نے عقائد مذہب اہلسنت

اور رد مذہب شیعہ پر ایک کتاب "معرکہ آراء" لکھ کر کانپور سے بادشاہ وقت کی خدمت میں لاہور بھیجی۔ میرزا امیر علی لاہوری نے مذکورہ کتاب کا جواب بنام "معرکہ شکن" لکھا آخر میں سنی مجتہدین اور محدثین کے بارے میں تین فصول کا اضافہ کیا ہے۔ یہ کتاب ۱۲۳۹ھ کے بعد تالیف ہوئی۔  
مخطوطہ نمبر ۲۳۳۰: نستعلیق عنوانات سرخ ہیں۔ پہلے صفحہ پر کتابخانہ سید ابو جعفر کی مہر ثبت ہے۔ ۲۳۸ اوراق، ۲۶ سطور۔  
(بحوالہ ص ۲۵)۔

۵۔ برہان بن حسن نتھر نگری بیجاپوری (تیرھویں صدی ہجری)۔  
تزووک والا جاہلی (تاریخ - فارسی)۔

نواب کرنائک آصف الدولہ والا جاہ محمد علی انور الدین بن ابو المظفر جلال الدین شاہ کے اجداد، اُس کے عہد اور کرنائک کی تاریخ ہے۔ اس کا ایک حصہ ۱۲۰۰ھ میں لکھا گیا۔ (احمد منزوی: فہرست نسخہ خطی فارسی ۶: ۳۶۳۵، محمد اشرف، فہرست مخطوطات فازسی سالار جنگ میوزیم و کتب خانہ ۱: ۴۰۴)۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۲۶: نستعلیق، ۱۴۹۸ھ (گویا کتاب کا آخری حصہ مکمل ہونے سے دو سال پہلے کسی کتابت ہے۔ نسخہ کے شروع اور آخر میں "حسام اللہ خان بہادر منہر عدم تبدیل" اور نظام الدولہ حسام اللہ خان مذوی" کی مربع مہریں ثبت ہیں۔ پہلے آٹھ صفحات منقش ہیں۔ ۱۶۰ اوراق، ۱۶۰ سطور۔ (بحوالہ ص ۹۰ - ۲۸۹)۔

۶۔ حزمیا (دسویں - گیارھویں صدی ہجری)۔

منظومہ در لغت (لغت - فارسی)

"نصاب الصبیان" کی تقلید میں ترکی الفاظ کے فزولیاں لہجہ کا منظوم فرہنگ ہے۔ ناظم نے یہ کتاب محمد قلی قطب شاہ (۹۸۹ - ۱۰۲۰ھ) کے نام پر تالیف کی۔

مخطوطہ نمبر ۲۶۸۸ : نستعلیق ، مختصر حواشی موجود ہیں ۔ ناقص  
الاول ، ۳۳ اوراق (بحوالہ ص ۵۲ - ۳۵)۔

۷۔ دلدار علی بن سید محمد معین لکھنوی (م ۱۲۳۵ھ)۔  
ذوالفقار (عقائد - فارسی)۔

اس کتاب کا تعارف ہمارے سابقہ مقالہ (ص ۹۸) میں ہو چکا ہے۔  
مخطوطہ نمبر ۲۳۳۳ : نستعلیق ، علی رضوی ، < جمادی الاول ۱۲۶۲ھ  
حکم میرزا محمد جعفر کے حکم پر کتابت ہوئی ۔ حاشیہ پر  
تصحیحات موجود ہیں ۔ ۹۵ اوراق ۔ ۱۶ سطور (بحوالہ ص ۳۳)۔

۸۔ محمد رفیع الدین (سلطان محمد) بن محمد شمس الدین (تیرھویں  
صدی ہجری)۔

ثمرات المکیہ (تصوف - فارسی)۔

سلسلہ قادریہ کے اصول تصوف اور اوراد و اعمال پر ہے ۔ مؤلف نے  
»آداب طریقہ رفاعیہ« ۱۲۱۳ھ میں تحریر کئے تھے ۔

مخطوطہ نمبر ۲۳۲۶ : نستعلیق ، سید عبد القادر قادری ، ۱۹ سوال  
۱۳۱۲ھ ۔ ۴۸ اوراق ۱۵ سطور (بحوالہ ص ۲۳)۔

۹۔ سجاد علی حیدر آبادی۔

سفینۃ النجات فی طوفان السہلکات (عقائد - فارسی)۔

جب ہندوستان میں مذہبی معاملات پر آشوب برپا ہوا اور مسلمان ایک  
دوسرے کو غیر معقول باتوں پر قتل کرنے لگے تو مؤلف کو خیال گزرا کہ اپنی  
کتاب میں صحیح عقائد پیش کر کے حق اور حقیقت کو واضح کرے ۔ چنانچہ  
آیات کے استدلال کے ساتھ مذہب اہلسنت کے بنیادی عقائد تین ابواب میں  
ترتیب دینے ۔

(اسی نام سے مولوی محمد سعید اسلمی مدراسی (م ۱۲۷۲ھ) کی بھی

ایک کتاب موجود ہے)۔

مخطوطہ نمبر ۲۶۷۲ : نستعلیق ، عنوانات سرخ ہیں ۔ حاشیہ پر

تصحیحات ہونی ہیں۔ نسخہ قدرے کرم خوردہ ہے، ۱۳۹۰-۱۳۹۰ اوراق، ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۵۲ - ۲۵۱)۔

۱۰۔ صدر الدین علی بن سید احمد مدنی شیرازی (م ۱۱۲۰ھ)۔  
تخمیس البردہ (ادب - عربی)۔

(بوصیری متوفی ۶۹۳ھ کے قصیدہ کی تخمیس ہے)۔ انتساب عالمگیر بادشاہ (۱۰۶۸ - ۱۱۱۸ھ) کے نام ہے۔ ابتداء میں منشور مقدمہ بھی ہے۔

مخطوطہ نمبر ۲۰۵۴: نستعلیق، محمد بن زین العابدین موسوی، ۱۸ صفر ۱۲۸۳ھ۔ مجموعہ رسائل میں ص ۵۳۰ - ۵۶۳، (بحوالہ ص ۳۱۵)۔

۱۱۔ صفی الدین بن نصیر الدین روولوی (م ۸۱۹ھ)۔

مصنف کے حالات کے لئے ملاحظہ ہو: تذکرہ علمائے ہند از رحمان علی اردو ترجمہ از محمد ایوب قادری: ۵۲ - ۲۵۱۔  
غایۃ التحقیق (نحو - عربی)۔

ابن حاجب کے "گاہہ" کی مفصل شرح ہے۔

مخطوطہ نمبر ۲۵۴۷: نسخ، دسویں صدی ہجری کا خط ہے۔ پہلے صفحہ پر علی بن اسماعیل بن عصام الدین اور "عبیدہ مصطفیٰ" کی مہر ہے۔ آخری صفحہ پر یحییٰ کی مہر محرم ۹۹۱ھ کی تاریخ کے ساتھ دیکھی جاتی ہے۔ ۳۱۲ اوراق - ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۳۰ - ۱۲۹)۔

۱۲۔ عبد الوہاب بن عبد الرحمن ذبیلی (گیارہویں صدی ہجری)۔

۱۔ ابصار المتبصرین (عقائد - فارسی)۔ ص ۲ - ۸۳

مؤلف نے مولانا عبد العلی شیرازی کے ذریعے تشیع مذہب اختیار کرنے کی روداد لکھی ہے۔ مولانا شیرازی ایک ایرانی تاجر حاجی علی رضا کے ساتھ ۱۰۶۲ھ میں ہندوستان آئے تھے۔ مؤلف نے مولانا شیرازی کے ساتھ اپنی گفتگو اور شیعہ مذہب کی حقانیت پر بحث درج کی ہے۔

۲۔ احتجاج دبیلی بایکی از سنیاں (عقائد - فارسی) ص ۸۳ - ۱۲۰۔  
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات کے وقت کاغذ اور دوات  
طلب کیا تھا، اس مسئلے پر مؤلف نے دہلی کے ایک سنی عالم دین کے ساتھ  
۱۰۰۳ھ میں مباحثہ کیا۔ وہی مناظرہ اس رسالہ میں درج ہوا ہے۔

مخطوطہ نمبر ۲۵۱۱: نستعلیق - ۲ ربیع الثانی ۱۲۲۰ھ، پہلے  
صفحہ پر «العید ریحان اللہ الموسوی» کی بیضوی مہر با تاریخ ۱۱  
ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ ثبت ہے۔ ۶۰ اوراق - ۱۱ سطور (بحوالہ ص ۹۶ -  
۹۷)۔

۱۳۔ علی بن ابو القاسم رضوی لاہوری (۱۲۹۸ - ۱۳۶۰ھ)۔  
مسلمانان لاہور اور بالخصوص پنجاب کے اہل تشیع میں ان کی دینی  
عظمت اور اثر و رسوخ تسلیم کیا جاتا تھا (تذکرہ علمائے پنجاب از اختر راہی ۱:  
۹۱ - ۳۹۰)۔

انہوں نے اپنے والد سید ابو القاسم کی نامکمل تفسیر «لوامع التنزیل»  
میں بندرہ جلدوں کا اضافہ کیا (دیکھیے تحت شماره ۱)۔

لوامع التنزیل و سواطع التاویل (التفسیر - فارسی)  
چودھویں جلد - ۱ ذی قعد ۱۳۲۳ھ کو شروع کر کے ۱۲ ربیع الثانی  
۱۳۲۵ھ کو پایہ تکمیل تک پہنچائی۔

مخطوطہ نمبر ۲۰۳۷ - نستعلیق، بخط مصنف، عنوانات سرخ ہیں -  
حاشیہ بر تصحیح اور اضافہ ہوا ہے۔ پہلے ورق پر مصنف کی مربع مہر  
ثبت ہے۔ نسخہ کرم خوردہ اور بوسیدہ ہے۔

۲۳۱ اوراق، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۹۷ - ۲۹۶)۔  
پندرہویں جلد - مدت تالیف ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ تا ۲۰ ربیع الاول  
۱۳۲۸ھ ہے۔

مخطوطہ نمبر ۲۰۳۸: نستعلیق - بخط مصنف - بقیم کیفیات نسخہ  
مذکورہ کی طرح ہیں - ۲۰۲ اوراق - ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۲۹۷)۔



سترہویں جلد - مصنف نے اسے ۱ ذی الحجہ ۱۳۳۰ھ کو لکھنا شروع کیا اور ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۳۲ھ کو پایہ اختتام تک پہنچایا۔  
مخطوطہ نمبر ۲۴۳۹ : نستعلیق - بخط مصنف - ۱۹۵ اوراق - ۳۹ سطور . (بحوالہ ص ۲۹۷)۔

اٹھارویں جلد - تاریخ تالیف از ۱۲ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ تا ربیع الاول ۱۳۳۸ھ ہے۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۳۰ : نستعلیق - بخط مصنف - ۱۸۳ اوراق - ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۲۹۸)۔

انیسویں جلد - ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۳۰ھ کو مکمل ہوئی۔  
مخطوطہ نمبر ۲۴۳۱ - نستعلیق . بخط مصنف - ۹۱۳ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۲۹۸)۔

بیسویں جلد - محرم ۱۳۳۱ھ میں لکھنا شروع کی اور ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ میں اختتام پذیر ہوئی۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۳۲ : نستعلیق بخط مصنف - ۱۳۵ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۹۹ - ۲۹۸)۔

اکیسویں جلد - ۱۳۳۳ - ۲۰ شعبان ۱۳۵۱ھ میں تالیف ہوئی۔  
مخطوطہ نمبر ۲۴۳۳ : نستعلیق - بقلم مصنف - ۱۳۵ اوراق ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۲۹۹)۔

بائیسویں جلد - ۲۲ شعبان ۱۳۵۱ کو تالیف شروع ہوئی اور ۲ جمادی الثانی ۱۳۵۳ھ کو مکمل ہوئی۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۳۴ : نستعلیق ، بقلم مصنف - ۱۲۰ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۲۹۹)۔

تیسویں جلد - ۳ جمادی الثانی ۱۳۵۳ھ کو تالیف شروع ہوئی۔  
مخطوطہ نمبر ۲۴۳۵ - نستعلیق - بقلم مصنف - ۱۳۸ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۳۰۰)۔

چوبیسویں جلد - مدت تالیف ۶ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ تا ۲۰ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ ہے۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۳۶ : نستعلیق - بقلم مصنف - ۱۰۰ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۳۰۰)۔

پچیسویں جلد - ۲۳ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ کو شروع ہو کر ۸ جمادی الاول ۱۳۵۷ھ کو اختتام پذیر ہوئی۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۳۷ : نستعلیق ، بقلم مصنف - ۱۳۳ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۱ - ۳۰۰)۔

ستائیسویں جلد ۲۵ صفر ۱۳۵۹ھ کو تالیف شروع ہوئی کہ ۳ جمادی الآخر ۱۳۶۰ھ کو وفات پا گئے اسی طرح نہ صرف یہ جلد نامکمل رہی بلکہ بقیہ تین پاروں کی تفسیر لکھنے کی بھی مہلت نہ مل سکی۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۳۸ : نستعلیق - بقلم مصنف - ۶۱ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۳۰۱)۔

۱۳ - غلام محمد بن مصطفیٰ مشہدی احمد آبادی (تیرہویں صدی ہجری)۔

بحر اللآلی (عقائد و اخلاق - عربی)۔

اسلامی اخلاق اور آداب پر مؤلف نے آیات ، احادیث ، سنتی روایات اقوال فلاسفہ اور مختصر حکایات جمع کی ہیں اور انہیں موضوع وار اٹھاون ابواب پر تقسیم کیا ہے۔ یہ کتاب ۱۲۳۳ھ میں تالیف ہوئی۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۳۱ : نسخ ، بقلم عبد الرحیم بن عبد الرحمن بن علی بن محمد بن علی بللدرم (بللدرم) ، ۲۷ رجب ۱۲۸۲ھ - ۱۶۰ اوراق ، ۱۵ سطور بحوالہ ص ۳۹ - ۴۲)۔

۱۵ - کرپاناتھ بن رائے سدا شیو لاہوری (تیرہویں صدی ہجری)۔

### زائچہ نامہ (نجوم - فارسی) .

علم نجوم پر ہندی زبان میں «پوتھی برہ جاتک» تالیف بارا شر آچارج، گوگیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ چونکہ یہ زبان (ہندی) سب کے لئے قابل فہم نہیں تھی۔ کرہاناتھ نے ۱۲۶۵ھ (مشریف ہمایوں کتاب مفیدہ) اس کا فارسی ترجمہ اور مزید مضامین کا اضافہ بھی کیا۔ نئی ترتیب کے ساتھ یہ کتاب انتیس ابواب پر مشتمل ہے جو مزید ایک سو پچاسی مختصر فصول پر مبنی ہیں۔

مخطوطہ نمبر ۲۶۸۰ : نستعلیق ، تیرھویں صدی ہجری کا خط معلوم ہوتا ہے۔ ۶۲ اوراق ، K سطور۔ (بحوالہ ص ۵۹ - ۲۵۷)۔

۱۶ - محمد حنفی ، مولوی

لب اللباب فی مناقب الاصحاب (حدیث و مناقب فارسی) .

سنی روایات اور عقائد کے مطابق صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر سات فصول میں مختصر رسالہ ہے۔

مخطوطہ نمبر ۲۵۱۶ : نستعلیق - حاشیہ پر تصحیحات و حواشی ہیں۔ نسخہ کرم خوردہ ہے۔ ۲۸ اوراق۔ ۱۲ سطور (بحوالہ ص ۲ - ۱۰۱)

K - محمد جمیل بن ابو تراب بدخشی حارثی کشمیری (گیارہویں صدی ہجری) .

منتخب العقائد (عقائد - فارسی)

ما تریدیہ مذہب کے مطابق عقائد اہلسنت بیان کئے گئے ہیں۔ مصنف نے ماتریدی عقائد کے مخالفین بالخصوص شیعی عقائد کا رد کیا ہے۔ یہ کتاب ۱۰۱۶ھ میں کشمیر میں منظوم ہوئی۔

مخطوطہ <<<۲ : نستعلیق ، عنوانات سرخ ہیں۔ ۱K اوراق ۱۵ سطور - (بحوالہ ص ۳۳۳)۔

۱۸ - محمد شریف کشمیری

علم اللہ عین ذاتہ (فلسفہ - عربی) .

مؤلف نے اپنے استاد شاہ تقی الدین محمد نسابہ مذکور مسئلہ پر فلسفیانہ بحثیں نقل کی ہیں۔

مخطوطہ نمبر ۲۷۹۲ : نستعلیق ، جمادی الاول ۱۲۳۶ھ - مجموعہ میں چھٹا رسالہ ، ص ۹۰ - ۹۱ - (بحوالہ ص ۳۵۶)۔

۱۹ - محمد عباس بن بہادر علی منخلص بہ نجات (تیرھویں صدی ہجری)۔

مقالید نجات (اوعیم - فارسی)

حاجات اور مہمات کی برآری کے لئے مصنف نے پانچ ابواب میں مختلف دعائیں اور تعویذات جمع کئے ہیں۔ یہ کتاب انہوں نے سمیر سید محمد صادق ساکن اودھ کی درخواست پر لکھی اور مقدمہ میں میر صفدر علی کی تعریف کی ہے۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۵۳ : نستعلیق ، صرف باب سوم تک موجود ہے۔ ۲۲ اوراق (بحوالہ ص ۵۰ - ۵۱)۔

۲۰ - محمد عنایت علی بن نظر علی مراد آبادی (تیرھویں صدی ہجری)۔

نسب نامہ قاضی برہان الدین (انساب - فارسی)۔

قاضی برہان الدین ساکن بجنور ضلع مراد آباد (بھارت) کی اولاد کا نسب نامہ ہے۔ قاضی موصوف سلسلہ حسنیہ کے مشائخ میں سے تھے۔ مؤلف نے یہ رسالہ ۱۸۶۷ء میں اُس علاقہ میں اپنی سکونت کے زمانے میں لکھا تھا۔

مخطوطہ نمبر ۲۶۸۸ : نستعلیق ، ۱۸ ص - (بحوالہ ص ۲۵۶)۔

مخطوطہ نمبر ۲۶۸۹ : نستعلیق ، ۲۸ ص (بحوالہ ص ۲۵۶)۔

۲۱ - نثار حسین عظیم آبادی ، سید (چودھویں صدی ہجری)

عمدۃ المعارف (عقائد - اردو)

مصنف نے آیات، احادیث اور فلسفہ و کلام کی مدد سے توحید اور صفات

الہی کا اثبات کیا ہے۔ یہ کتاب انہوں نے شوال ۱۲۱۵ھ میں نواب اسکندر جنگ کے نام پر لکھی۔

مخطوطہ نمبر ۲۳۲۲ - نستعلیق - ۱۳۳ اوراق - ۱۸ سطور (بحوالہ ص

۱۹ - ۲۰) .

۲۲ - نور اللہ - شوشتری (م ۱۰۱۹ھ) .

العشرة الكاملة (متنوع مسائل - عربی) .  
اس مشکل مسائل کی مختلف علوم سے تشریح کی ہے - یہ کتاب انہوں

نے رمضان ۹۹۵ھ میں لاہور میں لکھی -

مخطوطہ نمبر ۲۸۸۳ - نستعلیق بقلم صدر الدین محمد بن محمد صادق

حسینی -

۱۰۹۲ھ - ۱۱۰۵ھ مجموعہ رسائل میں ، ص ۶۸ - ۹۷ .

(بحوالہ ص ۳۳۳) .

۲۳ - ولی اللہ دہلوی ، شاہ (م ۱۱۶۶ھ)

فتح القرآن (ترجمہ قرآن - فارسی)

قرآن مجید کا خوبصورت ترجمہ ہے -

مخطوطہ نمبر ۲۳۳۸ - آیات بخط نسخ ، ترجمہ بخط نستعلیق ،

سورتوں کے عنوانات سرخ ہیں - اس نسخہ میں سورہ کہف سے سورہ

ناس تک ترجمہ ہے - ۱۶۳ اوراق - ۱۹ سطور (بحوالہ ص ۲۳۳۸) .

۲۴ - متفرق

مجموعۃ اللطائف و صندوق المعارف (فارسی)

اس بیاض میں فیضی ، خسرو اور غنی کشمیری کے اشعار ہیں -

مخطوطہ نمبر ۲۵۵۸ - نستعلیق خوش ، عنوانات سرخ ، ۱۱۸

اوراق (بحوالہ ص ۳۹ - ۹۳۰) .

۲۵ - نامعلوم

مشارق الشریعة (فقہ - اردو)

شیعی فقہ پر یہ کتاب ابو الفتح معین الدین سلطان محمد علی شاہ

غازی کے نام پر تصنیف ہوئی۔ مصنف نے مرزا محمد علی خان بہادر خرم  
 بخت اور اس کے بھائی مرزا محمد بہادر بیدار بخت کا بھی مقدمہ میں  
 ذکر کیا ہے۔

(ساغر فقیم کی فقہ جعفریہ پر "مشارق الشرقیہ" کا نام قاموس  
 الکتب (اردو) جلد اول ص ۳۰۰ پر ملتا ہے)۔  
 مخطوطہ نمبر ۲۶۷۳ - نستعلیق، حاشیہ پر تصحیحات ہوئی ہیں -  
 ص ۱۷۳۳ س ۱۹ سطور، (بحوالہ ص ۲۵۲)۔

★ ★ ★ ★ ★